مرکز کے پلان سے کونسل کے ملازمین ہوں گے مستفید

این ڈی ایم سی چیئرمین 3178 ملازمین کو 15 دنوں کے اندر ترقی دیں: ایل جی

- میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کے 9,569 ملازمین کو بھی مرکزی سرکار کے 100 دن کے ایکشن پلان کا فائدہ ملے گا
- پروموشن اور سروس کنڈیشنز کے فوائد مقررہ وقت میں فراہم کرنے سے ملازمین کے حوصلے اور کام کی استعداد میں اضافہ ہوگا
- ایل جی نے ملازمین کو یقین دلایا ہے کہ 7 دن پے کمیشن کے تحت منتخواہوں کے تعین کے لیے زیر التواء 5561 معاملات کا جلد فیصلہ کیا جائے گا

اظہار الحسن

نئی دہلی (ایس این بی)

نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کے 9,569 ملازمین کو بھی مرکزی سرکار کے 100 دن کے ایکشن پلان کا فائدہ ملے گا۔ اس میں ایمپلائی کونسل کے زیادہ تر سیکرٹری اسسٹنٹس، ایگزیکٹیو، ہیلتھ، اے اینڈ ایل اور پرسنل اسسٹنٹس کے گروپ بی اور سی سے ہیں۔ ان ملازمین کی تنخواہوں کے تعین کا معاملہ عرصہ دراز سے زیر التوا ہے۔ ایل جی ونے کمار سکسینہ نے کونسل کے افسروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ 15 دنوں کے اندر ایم ایس سی پی ایکسیم کے تحت 3178 ملازمین کو ترقیاں اور مالی فوائد فراہم کریں۔ دراصل، ملازمین کا یہ معاملہ این ڈی ایم سی میں ڈی ٹی ایل ایپے اسکیل کے خاتمے کے بعد سے زیر التوا ہے اور اب تک انہیں سینٹرل پے کمیشن (سی پی ایس) کا فائدہ بھی نہیں ملا ہے۔ جاری کردہ حکم نامے میں ایل جی نے کہا ہے کہ 5561 ملازمین کے زیر التواء پے سکیل کا مسئلہ حل کرتے ہوئے انہیں ساتویں پے سکیل کا فائدہ دیا جائے۔

راج نواس نے ایک بیان میں کہا کہ ایل جی نے این ڈی ایم سی سے کہا ہے کہ وہ مودی سرکار کے 100 دن کے ایکشن پلان کے فوائد بھی دینے کی ہدایت کی ہے۔ ایل جی کا کہنا ہے کہ کم از کم 3179 ایم ایس پی ملازمین کے کیسز زیر التوا ہیں جن کی خودکار ترقی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ پروموشن یا پسی پر پختہ سے عمل درآمد کرنے کا کہا گیا ہے۔ پروموشن اور سروس کنڈیشنز کے فوائد مقررہ وقت میں فراہم کرنے سے ملازمین کے حوصلے اور ان کی کام کی استعداد میں اضافہ ہوگا۔ ان کا خیال ہے کہ ملازمین سروس میں جمود سے نکل آئیں گے۔ ایل جی نے ملازمین کو یقین دلایا ہے کہ 7 ویں پے کمیشن کے تحت تنخواہوں کے تعین کے لیے زیر التواء 5561 معاملات کا جلد فیصلہ کیا جائے گا۔ صدر مملکت تمام محکموں کی 9569 ملازمین کے زیر التواء مقدمات کو آئندہ 100 دنوں میں حل کریں۔ تحت ان ملازمین کے زیر التواء معاملات کو حل کرنے۔ حکم جاری کرنے سے پہلے انہوں نے پورے معاملے کا جائزہ لیا۔ ایل جی نے این ڈی ایم سی کے چیئرمین کو زیر التواء بھرتی کے عمل، ملازمین کی ترقی، پنشن اور ایل ٹی سی

صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کیلئے مناسب اقدامات کیے جائیں: اوبرائے

میئر نے کمشنر اور زون کے ڈپٹی کمشنروں کیساتھ میٹنگ میں جاری کیں ہدایات

نئی دہلی (ایس این بی)

میئر ڈاکٹر شیلی اوبرائے نے پیر کو میونسپل کمشنر اشوتی کمار کے ساتھ صفائی کے انتظامات کے سلسلے میں میٹنگ کی۔ جس کا مقصد راجدھانی میں صفائی کے نظام کو مضبوط بنانا اور مانسون سے قبل نالوں کی صفائی پر خصوصی زور دینا تھا۔ میٹنگ میں ڈپٹی میئر آنجہ اقبال، ہاؤس لیڈر کمیش گوئل، تمام زونوں کے ڈپٹی کمشنر، چیف انجینئر اور کارپوریشن کے سینئر افسران موجود تھے۔ اس دوران تمام ڈپٹی کمشنرز نے میئر اور میونسپل کمشنر کو اپنے علاقے کے مسائل اور مسائل سے آگاہ کیا۔ میٹنگ میں میئر نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ تمام زونوں میں صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے مناسب اقدامات کریں۔ علاقوں میں صفائی کی اضافی عملہ تعینات کیا جائے اور متعلقہ زون کے کچرا اٹھانے والوں کے خلاف بھی سخت کارروائی کی جائے، تاکہ وہ علاقے کی صحیح طریقے سے صفائی کریں۔ تمام ڈپٹی کمشنروں سے کہا گیا کہ وہ اپنے علاقے کے کچرا اٹھانے والوں کے ساتھ میٹنگ کریں اور آنو پڑوں کے ذریعے گھروں سے کچرا بروقت اٹھائیں۔ اس کے علاوہ خطرناک فضلہ کو کھلے نالے پر بھی خصوصی توجہ دی جائے۔

میئر نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ تمام زونوں میں سی ایند ڈی فضلہ (غیر قانونی ملبہ) کو جمع کرنے کے لئے خصوصی انتظامات کریں۔ سڑکوں کے ساتھ اور پارکے میں آس پاس سے غیر قانونی ملبہ فوری اٹھایا جائے۔ صفائی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے تمام اداروں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کی جائے۔ مانسون سے قبل نالوں کی جنگی بنیادوں پر صفائی کی جائے، تاکہ اس بار پانی جمع نہ ہو۔ ان جگہوں کی نشاندہی کی جائے جہاں پانی جمع ہونے کا زیادہ امکان ہو اور وہاں اضافی پمپ لگائے جائیں۔ ڈاکٹر شیلی اوبرائے نے کہا کہ تمام ڈپٹی کمشنرز اپنے اپنے زونز کا دورہ کریں اور ان کا معائنہ کریں، تاکہ علاقے کے مسائل معلوم ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ زمینی سطح پر کام ہو رہا ہے یا نہیں، مقامی کونسلر بھی علاقے کا دورہ کر معائنہ کریں گے۔

دہلی کے کئی علاقوں میں ہوئی بوندا باندی۔ امس سے چھوٹے پسینے

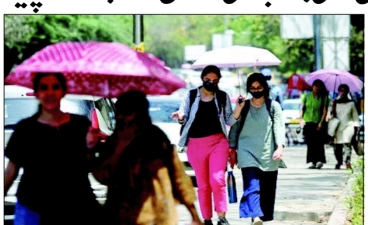

نئی دہلی (ایس این بی)

مانسون ایکسپریس دہلی میں کسی بھی وقت دستک دے سکتی ہے، لیکن صحیح معلومات ایک دو دن میں مل جائے گی۔ محکمہ موسمیات اس وقت دہلی میں مانسون کی آمد کا سبب بننے والے عوامل پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ دریں اثناء دہلی این سی آر کے علاقے میں وقفے وقفے سے ہونے والی ہلکی بوندا باندی کو محکمہ موسمیات نے مانسون سے پہلے کی بارش قرار دیا ہے۔ محکمہ کا کہنا ہے کہ بعد جو بھی بارش ہوتی ہے اسے تکنیکی طور پر پری مون سون بارش کہا جاتا ہے۔ آج پیر کو دہلی کے کچھ علاقوں میں ہلکی اور کبھی تیز بارش کی خبر ہے۔ بارش کے باوجود آج یہاں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40.4 ڈگری سلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے دو ڈگری سلسیس زیادہ ہے۔ آج یہاں کم سے کم درجہ حرارت 31.6 ڈگری سلسیس ریکارڈ کیا گیا جو معمول سے 4 ڈگری سلسیس زیادہ ہے۔ اس دوران دہلی میں سب سے زیادہ بارش پالم کے علاقے میں 6.9 ملی میٹر ریکارڈ کی گئی۔ آیا نگر میں 1.2 ملی میٹر بارش ہوئی جبکہ دیگر علاقوں میں بہت ہلکی بارش ہوئی۔

پیر کی صبح سے ہی موسم معتدل تھا۔ لیکن بارش کی وجہ سے لوگ دن بھر حبس اور پسینے چپکنے سے پریشان رہے۔ شام کے بعد بھی درجہ حرارت میں کمی آئی لیکن نمی سے کوئی مہلت نہیں ملی۔ اپنی پیشین گوئی میں محکمہ موسمیات نے منگل کو دہلی میں 35-25 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوا چلنے کا امکان ظاہر کیا ہے اور درجہ حرارت 40 سے 31 ڈگری سلسیس کے آس پاس رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے اپنی ہفتہ وار پیش گوئی میں ہفتے بھر بوندا باندی کا امکان ظاہر کیا ہے۔

بنا محرم حج کرنے والی 53 خواتین کا کوثر جہاں نے دہلی امبارکیشن پر کیا استقبال

وطن واپسی کے تیسرے دن 8 پروازوں سے 3029 حجاج کرام دہلی پہنچے

نئی دہلی (ایس ای ن بی)

مقدس حج کے مکمل ہونے کے بعد عازمین حج کی وطن واپسی کے تیسرے دن پیر کو سعودی ایرلائنز کی ساتویں پرواز سے بنا محرم حج کرنے والی 53 خواتین بصحت و سلامتی وطن عزیز ہندوستان واپس آ گئیں۔ دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایرپورٹ پر دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن محترمہ کوثر جہاں نے بنا محرم خواتین کو پھولوں کے ہار پہنا کر استقبال کیا۔ کوثر جہاں نے بتایا کہ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی بنا محرم حج کا ارادہ رکھنے والی خواتین کے تعاون اور رہنمائی کے لئے ہر اعتبار سے پابند عہد ہے۔ دہلی حج کمیٹی کے ایگزیکٹیو آفیسر اشفاق احمد عارفی کے مطابق آج 4 فلائٹس سے کل 1396 عازمین حج کی دہلی واپسی ہوئی۔ حج کمیٹی دور دراز عازمین حج کیلئے ترمکان گیٹ پر واقع حج منزل میں قیام کرام کے ظہرنے کا معقول انتظام کیا ہے اور ایسے حجاج کرام کو ایرپورٹ سے حج منزل تک لانے کیلئے ایرکنڈیشنر بسوں کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ دہلی امبارکیشن پوائنٹ سے مقدس حج پر جانے والے حاجیوں کی وطن واپسی کا یہ سلسلہ 9 جولائی تک جاری رہے گا۔

آتشی ستیہ گرہ کو ختم کرنے کے لئے تلاش رہی ہیں بھانے: ورینڈر سچدیوا

نئی دہلی (ایس این بی)، ریاستی بی جے پی صدر ویریندر سچدیوا نے وزیر آبی آتشی کے بیان پر تنبرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اب اپنے ہی جال میں پھنس چکی ہیں اور اپنی بھوک ہڑتال ختم کرنے کے بہانے ڈھونڈ رہی ہیں۔ سرکار کو ایک بار پھر مشورہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پینے کے پانی کی قلت کی اصل وجہ ٹرینٹ پلانٹس کے ذخائر میں بھری ہوئی گاد ہے۔ آبی ذخائر گاد سے بھرے ہونے کی وجہ سے پانی جمنا میں رکنے کے بجائے آگے بہتا ہے۔ ریاستی صدر نے طنزیہ انداز میں کہا کہ وزیر آبی ایرکنڈیشنر میں بیٹھ کر بھوک ہڑتال کر رہی ہیں۔ انہوں نے پانی کے وزیر کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہریانہ، ہماچل پردیش اور پنجاب سرکار سے اضافی پانی کا مطالبہ کریں۔ پنجاب میں ان کی سرکار ہے۔ آتشی کے اعداد و شمار پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ الزام لگایا گیا ہے کہ وہ ایک نئی کہانی گھڑ رہی ہیں۔ دہلی کے لوگ سمجھ بھر روادت سے جاننا چاہتے ہیں کہ وہ کس بنیاد پر کہہ رہے ہیں کہ دہلی میں صرف 100 ایم جی ڈی پانی کا مسئلہ ہے۔ سچدیوا کا کہنا ہے کہ دہلی کو ہر گھر کے ذریعے پانی ملتا ہے، لیکن باجپر آبادی ذخائر میں گاد ہونے کی وجہ سے پانی نہیں آ رہا ہے۔ ہمنا دی میں بھی کم دھیش یہی صورتحال ہے۔ انہوں نے سوال کیا ہے کہ دہلی سرکار اضافی پانی کے لیے ہریانہ یا یوپی سے رجوع کیوں نہیں کرتی ہے۔ جبکہ دریائے جمنا بورڈ کے پاس پانی کے بارے میں مکمل معلومات موجود ہیں۔

آتشی کی صحت بگڑی۔ ڈاکٹروں نے اسپتال میں داخل ہونے کا دیا مشورہ

دہلی کو پانی کا منصفانہ حصہ ملنے تک میں اپنی بھوک ہڑتال جاری رکھوں گی: آتشی

ڈاکٹروں نے وزیر آبی وسائل آتشی کے بلڈ شوگر کی سطح، بلڈ پریشر اور وزن میں کمی کو تشویشناک قرار دیا ہے

نئی دہلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا ہے کہ وزیر آبی آتشی کی صحت پر کوان کے غیر معینہ بھوک ہڑتال کے چوتھے دن بگڑگئی اور ڈاکٹروں نے انہیں اسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دیا ہے۔ حالانکہ، آتشی نے صحت کے منفی اثرات کے باوجود اسپتال میں علاج کرانے سے انکار کر دیا ہے، جب تک کہ ہریانہ 'دہلی کا پانی کا منصفانہ حصہ' جاری نہیں کرتا۔

آتشی نے کہا، 'میرا بلڈ پریشر اور شوگر لیول گر رہا ہے اور میرا وزن بھی کم ہو گیا ہے۔ کیٹون کی سطح جو بہت زیادہ ہے طویل مدت میں نقصان دہ اثرات مرتب کر سکتی ہے۔ چاہے میرے جسم کو کتنی تکلیف ہو، میں بھوک ہڑتال تب تک جاری رکھوں گی جب تک کہ ہریانہ اپنا حصہ پانی نہیں چھوڑ دیتا۔' عام آدمی پارٹی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ آتشی کا وزن اور بلڈ پریشر تیزی سے گھٹ رہا ہے جسے ایل این جے پی اسپتال کے ڈاکٹروں نے 'خطرناک' قرار دیا ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے، 'وزیر آبی آتشی کا وزن بھی غیر متوقع طور پر کم ہو رہا ہے۔ 21 جون کی بھوک ہڑتال پر جانے سے پہلے ان کا وزن 65.8 کلوگرام تھا جو بھوک ہڑتال کے چوتھے دن گھٹ کر 63.6 کلوگرام پر آ گیا۔ اس کا مطلب ہے کہ ان کا وزن صرف 4 دنوں میں 2.2 کلوکم ہوا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 'اس کے ساتھ ہی ان کا بلڈ پریشر بھی کم ہو گیا ہے۔

ڈاکٹروں نے وزیر آبی آتشی کے بلڈ شوگر کی سطح، بلڈ پریشر اور وزن میں کمی کو تشویشناک قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹروں نے آتشی کی بگڑتی ہوئی صحت کو دیکھتے ہوئے انہیں اسپتال میں داخل ہونے کا مشورہ دیا ہے۔ لیکن وہ اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر دہلی کے حق سے پانی کے لئے لڑ رہی ہے۔ ڈاکٹروں کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 'مریض کو اسپتال میں داخل ہونے اور پانی پینے کا مشورہ دیا گیا ہے' لیکن اس نے انکار کر دیا۔

وزیر آبی نے دعویٰ کیا کہ ہریانہ نے گزشتہ تین ہفتوں میں قومی راجدھانی کو چھوڑے گئے یمنا کے پانی میں دہلی کے حصہ میں 100 ملین گیلن یومیہ (ایم جی ڈی) کی کمی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 100 ایم جی ڈی کم پانی کی وجہ سے دہلی میں پانی کی قلت ہے، جس سے یہاں کے 28 لاکھ لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ ایل جی وی کے سکسینہ نے اتوار کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ایک وفد سے ملاقات کے بعد کہا کہ ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی نے یقین دلایا ہے کہ وہ اس بات پر غور کریں گے کہ آیا ان کی ریاست شہر کو اضافی پانی فراہم کر سکتی ہے۔

یومیہ 1050 ایم جی ڈی پانی دینے والا سور بھ کا بیان گمراہ کن

دہلی کی آبادی بڑھ کر 3 کروڑ ہو گئی ہے: دیویندر یادو

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر دیویندر یادو نے کہا ہے کہ اس سال جبکہ دہلی ریکارڈ توڑ گرمی میں پانی کے لیے ہاہا کار کر رہی ہے، مانسون کی آمد سے پہلے لوگ ایک بار پھر سڑکوں، نالی اور نالوں میں پانی جمع ہونے کی سنگین صورتحال سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہلی سرکار، ایم سی ڈی، پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ، فلڈ ڈپارٹمنٹ اور ڈی ڈی اے سڑکوں اور نالوں سے 82 فیصد گاد ہٹانے کا دعویٰ کر رہے ہیں، لیکن گاد موکے پر وہاں سے ہٹائی نہیں گئی، جو دوبارہ نالوں میں چلی جاتی ہے۔ جو بارش کے پانی جمع ہونے کی سب سے بڑی وجہ بن جاتی ہے۔ ریاستی صدر نے کہا کہ دہلی کے سیلاب سے کوئی سبق نہیں سیکھا ہے، جب راجدھانی کے کئی علاقے جیسے آئی ٹی او، سپریم کورٹ، سول لائنز، گاندھی اسمرتی، جمنا ندی کے کنارے ہے بے بے گلسٹر سیلاب کی زد میں آ گئے تھے۔ یہ پانی سے بھرا ہوئے تھے کیونکہ گندگی جمع ہونے اور آئی ڈی ایراج کی صفائی نہ ہونے کی وجہ سے نالی، نالے اور سڑکیں جام ہو گئی تھیں۔ دیویندر یادو نے کہا کہ چاہے یہ پینے کے پانی کی قلت ہو، گرمیوں میں بار بار بجلی کی کٹوتی ہو، شدید گرمی کی وجہ سے لوگوں کی موت ہو یا شہر میں پانی جمع ہو جائے، سرکار کو کوشش کرنے کے باوجود اپنے آپ کو معاف کرنے کے لیے مستقل حل تلاش کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تشویشناک ہے کہ سرکار راجدھانی میں بارش سے قبل مانسون کا سامنا کرنے کے لیے بروقت تیاری مکمل نہیں کر پائی ہے، جبکہ چونکا دینے والی بات یہ ہے کہ پانی بھرنے ہاٹ سپاٹ کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 2020 میں 136 سے پانی بھرنے والے ہاٹ سپاٹ 2023 میں بڑھ کر 200 ہو گئے ہیں، جو ہر سال مانسون کی تیاری کے سرکار کے کھوکھلے دعووں کو بے نقاب کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ستیہ گرہ اور کیجریوال مارچ سے پانی بجلی بحران کا کوئی حل نہیں نکلے گا۔ دہلی میں پانی کے بحران کو حل کرنے کے لیے سرکار کو ہریانہ کے ساتھ خصوصی بات چیت کرنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر صحت سور بھ بھاردواج پانی کے بحران پر عوام کو یہ بیان دے کر گمراہ کر رہے ہیں کہ صرف ایک کروڑ لوگوں کو 1050 ایم جی ڈی یومیہ پانی ملے گا جبکہ دہلی کی آبادی بڑھ کر 3 کروڑ ہو گئی ہے۔

نیٹ-یو جی میں بے ضابطگیوں اور یو جی سی-نیٹ امتحان کی منسوخی کا معاملہ

جنتر منتر پر طلبا کا غصہ پھوٹا۔ 2 درجن زیر حراست

نئی دہلی (ایس این بی)

نیٹ-یو جی میں بے ضابطگیوں اور یو جی سی-نیٹ امتحان کی منسوخی کے خلاف پیر کو جنت منتر پر مظاہرہ کر رہے طلباء کو حراست میں لے لیا گیا۔ جن میں سے کچھ کانگریس کے طلبہ ونگ این ایس یو آئی کے رکن بھی تھے۔ نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) کے صدر وروں چودھری کی قیادت میں 18 ویں لوک سبھا کے پہلے اجلاس کے آغاز کے دن، پیر کو پارلیمنٹ تک ایک جلوس کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ جنتر منتر پر طلبہ کی ایک بڑی تعداد نے پلے کارڈ اور این ایس یو آئی کے جھنڈے اٹھائے طلبہ پارلیمنٹ کا گھیراؤ کیا۔ احتجاج سے قبل پولیس نے طلباء کو جلوس نکالنے سے روکنے کے لیے علاقے میں رکاوٹیں کھڑی کر دیں۔ موقع پر نیم فوجی دستوں سمیت دہلی پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی۔ میڈیا کے ساتھ شیئر کیے گئے احتجاج کے مناظر کے مطابق اس دوران کچھ طلباء نے رکاوٹ کو عبور کرنے کی کوشش کی۔

ایک افسر نے بتایا کہ چونکہ مارچ کے لیے اجازت نہیں دی گئی تھی، اس لیے دہلی پولیس نے انہیں حراست میں لے لیا اور مختلف تھانوں میں لے گئے۔ قبل ازیں پولیس افسر نے کہا تھا کہ ایسے کسی بھی جلوس کو نکالنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے اور ایسا کرنے کی کسی بھی کوشش کو روکنے کے لیے حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں۔ 5 مئی کو منعقد ہونے والے قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ۔ گریجویٹ (نیٹ-یو جی) کو منسوخ کرنے کے مطالبات کے درمیان، مرکزی وزارت تعلیم نے کہا ہے کہ بدعنوانی کے واقعات مقامی یا الگ تھگ تھے اور لاکھوں امیدواروں کے کیریئر جنہوں نے امتحان کو صحیح طریقے سے پاس کیا تھا اسے خطرے میں ڈالنا درست نہیں تھا۔

مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے میڈیا کے بے ضابطگیوں کے سلسلے میں تعزیرات ہند (آئی پی سی) کی دفعہ 120-بی (مجرمانہ سازش) اور 420 (دھوکہ دہی) کے تحت ایف آئی آر درج کی ہے۔ یو جی سی-نیٹ-2024 کا امتحان نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) نے 18 جون کو ملک بھر میں دو شفٹوں میں منعقد کیا تھا۔

وزیر اعظم کو خط لکھ کر پانی کے بحران کو فوری حل کرنے کا مطالبہ کیا

قومی راجدھانی میں پانی کے بحران کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی اپیل کی

گوپال رائے، سور بھ بھاردواج، کیلاش گہلوت اور عمران حسین نے لکھا خط

- دہلی کو 1005 ایم جی ڈی پانی فراہم کرنے کا معاہدہ ہوا تو یہاں کی آبادی ایک کروڑ کے لگ بھگ تھی اب 30 سال بعد دہلی کی آبادی 3 کروڑ سے زیادہ ہوگئی ہے

نئی دہلی (ایس این بی)

وزیر اعلیٰ کیجریوال نے پیر کو کہا کہ دہلی سرکار کے وزراء نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر قومی راجدھانی میں پانی کے بحران کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں اور دہلی کے دیگر وزراء سور بھ بھاردواج، کیلاش گہلوت اور عمران حسین نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیر آبی کی غیر معینہ مدت کی بھوک ہڑتال کا آج چوتھا دن ہے اور ان کی صحت بگڑ رہی ہے۔

دہلی کے وزراء نے بھوگل، جنگ پورہ میں آتشی کی بھوک ہڑتال کی جگہ پر میٹنگ کے دوران پانی کے بحران پر وزیر اعظم کو خط لکھنے کا فیصلہ کیا۔ خط میں وزراء نے کہا کہ شدید گرمی کے باوجود دہلی کو ہریانہ سے پانی کا منصفانہ حصہ 'نہیں مل رہا ہے۔ خط میں کہا گیا ہے کہ دہلی میں کل پانی کی سپلائی 1005 ایم جی ڈی ہے۔ اس 613 ایم جی ڈی پانی کا بڑا حصہ ہریانہ سے آتا ہے۔ گزشتہ کئی ہفتوں سے ہریانہ سے آنے والے پانی میں کمی آئی ہے۔

دہلی کے وزراء نے کہا کہ پچھلے کئی دنوں سے دہلی کو صرف 10 کروڑ گیلن یومیہ (ایم جی ڈی) پانی مل رہا ہے۔ رائے، گہلوت، حسین اور بھاردواج کے دستخط شدہ خط میں کہا گیا ہے، 'ایک ایم جی ڈی پانی دہلی میں روزانہ 28,500 لوگوں کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ 100 لاکھ لوگوں کو پانی نہیں مل رہا ہے۔ وزراء نے آتشی کی بھوک ہڑتال کا حوالہ دیتے ہوئے ایم جی ڈی پانی کی کمی سے 28 لاکھ لوگوں کو پانی نہیں مل رہا ہے۔ ایک طرف ہمیں اضافی پانی کی ضرورت ہے، وہیں دوسری طرف 28 لاکھ لوگوں کو پانی نہیں مل رہا ہے۔ وزراء نے آتشی کی بھوک ہڑتال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 'ہم ایل جی سے اپیل کر رہے ہیں کہ کل کسی بھی وقت آپ ہم سب کے ساتھ وزیر اعظم اور ٹرینٹ پلانٹ پر آئیں۔ آپ کو اپنے افسروں کے ساتھ وہاں آنا چاہیے اور دیکھیں کہ صورتحال کیا ہے۔ 'اتوار کو عام آدمی پارٹی کے 10 لیڈروں کے ایک وفد نے قومی راجدھانی میں پانی کے بحران پر ایل جی سے ملاقات کی تھی۔ رائے نے کہا، 'کل جب ہمارے وزیر، ایم پی اور ایم ایل اے ایل جی سے ملنے گئے تو وہ کہتے رہے کہ ہریانہ پانی دے رہا ہے۔ جبکہ سچائی یہ ہے کہ وزیر آباد میں دریائے یمنا خشک ہو چکی ہے۔'

انہوں نے کہا، 'جب دہلی کو 1005 ایم جی ڈی پانی فراہم کرنے کا معاہدہ ہوا تو یہاں کی آبادی ایک کروڑ کے لگ بھگ تھی۔ اب 30 سال بعد دہلی کی آبادی تین کروڑ سے زیادہ ہو گئی ہے، لیکن پانی کی سپلائی اب بھی وہی ہے، انہوں نے دعویٰ کیا کہ اب جب کہ شدید گرمی کی وجہ سے پانی کی مانگ بڑھ گئی ہے، ہریانہ کی بی جے پی سرکار نے 100 ایم جی ڈی یعنی 46 کروڑ لیٹر پانی روک دیا گیا ہے، رائے نے کہا کہ دہلی کو اس کا مناسب حصہ ملنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آتشی کی بھوک ہڑتال کی حمایت میں شام کو کینڈل مارچ نکالا جائے گا۔